94839- فجر سے قبل ماہواری ختم ہوئی اور بغیر غسل کیے روزہ رکھ لیا

سوال

میں فجر سے قبل پاک ہوئی اور نماز کے بعد تک انتظار کیا اور مجھے نیند آگئی اور پھر دن دس بجے بیدار ہوئی، اور غسل کرنا بھول گئی، پھر میں اپنی بیمار بیٹی کو لیکر ہاسپٹل چلی گئی اور وہاں عصر کا وقت ہوگیا پھر میں نے غسل کیا اور رہنے والی نمازیں بھی ادا کیں..... اللہ جانتا ہے کہ جب سے میں بالغ ہوئی ہوں میرے ساتھ پہلی بار ایسا ہوا ہے، لیکن اسکا سبب بھی یہ ہے کہ میری ماہواری کے ایام کی عادت نو دن تھے، اور اس ماہ آٹھ یوم میں ہی ماہواری ختم ہوگئی، تو میں نے یقین کرنے کے لیے اس میں تاخیر کی، اور پھر میرا روزہ بھی تھا، مجھ پر کیا لازم آتا ہے، کیا میں روزے کی قضاء کروں ؟

پسندیدہ جواب

جب آپ نے فجر سے قبل پاک ہونے کا یقین کر کے روزے کی نیت کرلی، چاہے ایک منٹ قبل ہی تو آپ کا روزہ صحیح ہے، چاہے غسل میں تاخیر بھی ہو.

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (7310) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

لیکن اگر آپ کو پاک ہونے میں شک تھا، لیکن اس کے باوجود آپ نے روزے کی نیت کرلی، تو حیض سے پاک ہونے میں شک کی بنا پر آپ کا روزہ صحیح نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل مسئلہ دریافت کیا گیا :

ایک عورت نے حیض سے پاک ہونے میں شک کی حالت میں ہی روزہ رکھ لیا، اور جب صبح ہوئی تو وہ پاک تھی، تو کیا اسکا روزہ صحیح ہوگا، حالانکہ اسے طہر کا یقین نہ تھا ؟

شیخ کا جواب تھا :

اسکا روزہ نہیں ہوا، بلکہ اس دن کے روزے کی اسے قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا، اس لیے کہ اصل میں ابھی اسکا حیض باقی تھا، اور طہر کا یقین نہ ہونے کی حالت میں اسکا روزہ رکھنا شک کے ساتھ عبادت میں داخل ہونا ہے، حالانکہ عبادت صحیح ہونے کی شرط طہر ہے، اور شک اس عبادت کے صحیح ہونے میں مانع ہے" انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (107/19).

اور جب عورت کو علم ہوجائے کہ وہ حیض سے پاک ہوگئی ہے تو نماز کے لیے اس پر غسل کرنا واجب ہوجاتا ہے، اور اس میں اتنی تاخیر کرنی جائز نہیں کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے، اور اگر وہ ایسا کرتی ہے تو اسے توبہ کرنا ہوگی، اور اس کے ساتھ فوت شدہ کی قضاء بھی.

اور اگر وہ بھول جائے کہ وہ حیض سے پاک ہوچکی ہے جیسا کہ آپ نے اپنے سوال میں بیان کیا ہے تو ان شاء اللہ نماز میں تاخیر کرنے کی بنا پر اس پر کوئی گناہ اور حرج نہیں، بلکہ جیسے ہی اسے یاد آئے تو وہ غسل کر نماز ادا کرلے، جیسا کہ آپ نے کیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو معاف فرمائے اور عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم.